السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مختلف احادیث میں درج ذیل معاملات سے منع کیا گیا ہے، ان کی وضاحت کر دیں۔ مہر البغی، حلوان الکاھن، عسب الفحل، قفیز الطحان ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ الفاظ کی وضاحت مع حدیث درج ذیل ہے:

مھر البغی: اس سے مراد زنا کے عوض زانیہ کو ملنے والی اجرت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدکار عورت کی کمائی کو حرام قرار دیتے ہوئے فرمایا: ''بدکار عورت کی اجرت حرام ہے۔''[1]

حلوان الکاھن: جادوگر یا کہانت پشہ انسان کو جو تحائف و عطیات ملتے ہیں یہ بھی حرام ہیں۔ چونکہ کہانت حرام ہے، اس لے اس کا معاوضہ بھی حرام ہے۔ حدیث میں ہے: ''آپ نے کاہن کی شیرینی سے منع فرمایا ہے۔''[2]

عسب الفحل: نر کو کہتے ہیں، مادہ جانور سے اس کی جفتی اور افزائش نسل کے لئے اس کے مادہ کو فروخت کرنا منع ہے کیونکہ اس کی ضرورت عام پش آتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کی جفتی پر معاوضہ لینے سے منع فرمایا۔''[3]

قفیز الطحان: مجہول غلے کے ڈھیر کو پیسنے کی اجرت بھی منع ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قفیز الطحان سے منع فرمایا ہے۔[4]

ممانعت کا سبب یہ اندیشہ ہے کہ کہیں مجہول غلے کا ڈھیر وزن میں زیادہ اور اس کا معاوضہ کم یا معاوضہ زیادہ اور وزن کم نہ ہو۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاجارۃ: ۲۲۸۲۔

[2] صحیح بخاری، البیوع: ۲۲۳۷۔

[3] صحیح بخاری، الاجارۃ: ۲۲۸۴۔

[4] بیہقی ص ۳۳۹ ج ۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:466

محدث فتویٰ